سوال

قرآن مجید کے کلمات پر علامت مدکی کیاتاثیر ہے ؟ اگر علامت مدوالے حرف کومدنہ دی جائے توکیااس کا معنی بدل جاتا ہے ؟

جواب

الحمدللہ

علامت مدوہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پر مدطبعی سے زائد مدکرنی ہو، تویہ مدلازم میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلا "الطامۃ" اس کوچھ حرکات مددی جائے گی، اورحرکت کی مقدارانگلی کے بندکرنے یااسے کھولنے کے برابر ہے ۔
اوریہ علامت مد متصل میں بھی استعمال ہوتی ہے مثلا "سوآء علینا" یہاں پرمدچارسے چھ حرکات ہے ۔

اوراسے مد منفصل میں بھی استعمال کیاجاتا ہے مثلا "فی آذاننا وقر" یہاں پرچاریاپانچ حرکت مدکی جائے گی ۔

اورکلمات کے معانی پرعلامت مدکی کوئی تاثیر نہیں، جیساکہ اوپربیان کیاجاچکا ہے کہ یہ مدپردلالت کرتی ہے ۔

علامت مدکے مدطبعی پرآجانے سے اس کا معنی نہیں بدلتا، لیکن انسان کوچاہیئے کہ وہ قرآت میں مسنون طریقہ اپنائے، اورنبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی قرآت میں مدکیاکرتے تھے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔